تبصرے

اردو میں وہابی ادب از پروفیسر خواجہ احمد فاروقی، تقطیع خورد، ضخامت ۵۱ صفحات۔ کتابت وطباعت بہتر، قیمت -/۲ پتہ: شعبۂ اردو دہلی یونیورسٹی۔ دہلی ۸

یہ دراصل ایک انگریزی مقالہ کا اردو ترجمہ ہے جو فاضل مقالہ نگار نے مستشرقین کی بین الاقوامی کانگرس منعقدہ اگست ۱۹۶۷ء بمقام مشی گن (امریکہ) میں پڑھا تھا۔ اس میں وہابی تحریک سے متعلق متعدد مآخذ جو لندن کے انڈیا آفس اور برٹش میوزیم میں محفوظ ہیں ان کی روشنی میں تحریک مذکور کے وجود میں آنے کے وقت مسلمانوں میں رسوم بدعت و شرک کا حد سے زیادہ رواج، تحریک کے مذہبی اور سیاسی اغراض و مقاصد، اس کی ناکامی کے اسباب اور اس لٹریچر کی اردو ادب میں اہمیت اور قدر وقیمت۔ ان سب پر معلومات افزا اور بصیرت افروز گفتگو کی گئی ہے۔ آخر میں مآخذ کی فہرست بھی بہت طویل ہے جو خود افادیت کی حامل ہے۔ اس مقالہ کو پڑھ کر ان بعض غلط فہمیوں کا ازالہ ہوجاتا ہے جو تحریک کے بعض دشمنوں یا اس کے نادان دوستوں کی تحریروں سے پیدا ہوتی ہیں۔ اس اعتبار سے مقالہ خاصہ کی چیز اور لائق مطالعہ ہے۔ لیکن حیرت ہے کہ ایسے اچھے اور تحقیقی مقالہ میں شاہ ولی اللہ الدہلوی کے پہنچے اتروالنے اور شاہ عبدالعزیز کے بدن پر چھپکلی کا ابٹن ملنے (ص ۱۹) اور شاہ ایران کے لئے مناسب القاب لکھنے کی کوشش میں محمد شاہ کے منشیوں کا تین برس تک سرگرداں رہنے (ص ۳۹) کی لغو اور بے سروپا روایات نے کس طرح جگہ پالی۔ پھر یہ بھی صحیح نہیں کہ حضرت شاہ ولی اللہ یا شاہ عبدالعزیز نے مرہٹوں اور سکھوں کے خلاف کوئی فتویٰ نہیں دیا (ص ۲۰) شاہ ولی اللہ کے ہاں مرہٹوں کے مظالم اور شاہ